سوال

(679) عید جمعہ کے دن میں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک ہی دن میں دو عیدیں یعنی جمعہ اور عید الاضحیٰ یکجا ہوگئیں تو اس صورت میں صحیح بات کیا ہے کہ جب ہم جمعہ نہ پڑھیں تو کیا ظہر پڑھیں یا جمعہ نہ پڑھنے سے نماز ظہر ساقط ہو جائے گی ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص جمعہ کے دن نماز عید پڑھ لے تو اسے رخصت ہے کہ جمعہ نہ پڑھے البتہ امام کے لئے جمعہ کے لئے حاضر ہونا ضروری ہے تاکہ مسجد میں آنے والوں اور عید نہ پڑھ سکنے والوں کو وہ جمعہ پڑھا دے اور اگر جمعہ پڑھنے کے لئے کوئی بھی نہ آئے تو جمعہ کا وجوب ساقط ہو جائے گا اور امام کو نماز ظہر پڑھنی ہوگی۔ استدلال سنن ابی دوٗد کی اس روایت سے ہے جو ایاس بن ابی رملہ شامی سے مروی ہے کہ میں معاویہ بن ابی سفیان کے پاس موجود تھا کہ انہوں نے زید بن ارقم سے پوچھا "کیا تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری کا کبھی ایسا موقعہ ملا کہ ایک ہی دن میں دو عیدیں جمع ہو گئی ہوں ؟ "تو انہوں نے کہا "جی ہاں " حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا "تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن کس طرح عمل کیا ؟ "انہوں نے کہا کہ :

«صلی العید ثم رخص فی الجمعة فقال : من شاء ان یصلی فلیصل» (سنن ابی دوٗد)

"آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عید پڑھائی اور جمعہ کے لئے رخصت دے دی اور فرمایا کہ جو شخص پڑھنا چاہے وہ پڑھ لے ۔ "ابو داوٗد نے سنن ہی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مروی یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«قد اجتمع فی یومکم ہذا عیدان فمن شاء اجزاہ من الجمعة وانا مجمعون» (سنن ابی داوٗد)

"آج کے دن دو عیدیں جمع ہو گئیں ہیں جو شخص چاہے تو اس کے لئے عید ہی جمعہ سے کافی ہوگی لیکن ہم جمعہ بھی پڑھیں گے ۔ "

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جس شخص نے نماز عید پڑھ لی ہو اس کے لئے جمعہ پڑھنے کی رخصت ہے لیکن امام کے لئے رخصت نہیں ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ :

وانا مجمعون "ہم جمعہ بھی پڑھیں گے ''

اور حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ :

«ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یقرانی صلاۃ الجمعۃ والعید بسبح والغاشیہ وربما اجتمعا فی یوم فقرا بھما فیھما» (صحیح مسلم)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز جمعہ وعید میں (الاعلی) اور (غاشیۃ) کی تلاوت فرمایا کرتے تھے اور جب کبھی جمعہ اور عید ایک ہی دن میں جمع ہو جائے تو پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم دو نو ں نمازوں ہی میں ان دونوں سورتوں کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ۔" جو شخص نماز عید تو پڑھے لیکن جمعہ نہ پڑھے تو اسے نماز ظہر پڑھنا ہوگی جیسا کہ ان دلائل کے عموم سے ثابت ہے جن میں یہ ہے کہ جو شخص نماز جمعہ نہ پڑھ سکے وہ نماز ظہر پڑھے

(وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم) (فتوی کیمٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 533

محدث فتویٰ